نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلامحصول عـــہ | قیمت سالیانہ معہ محصول ـے

نمبر ۱۸ - جلد ۹ | لودیانہ ۵ مئی ۱۸۸۱ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

ایوب خان نے ہرات کے سرداروں سے ملکر یہہ ارادہ کیا ہے کہ اب قندھار سے انگریز چلے گئے ہیں قندھار پر حملہ کرنا چاہیئے = **سردار** ہاشم خان گورنر قندھار کو ایوبخان اپنی طرف ملانے کی کوشش کر رہا ہے = **امیر** کابل کی فوج کے چند سپاہی جو قندھار کو جا رہے تھے مقام گوکران کے نزدیک مارے گئے ہیں = **وزیری** قوم نے انگریزوں کے خوف سے ارادہ کر لیا ہے کہ ہم جرمانہ ایک لاکھ روپیہ ادا کر دینگے = **پشاور** سے کابل تک ڈاک کا سلسلہ عنقریب جاری ہوا چاہتا ہے = **خبر** آئی ہے کہ انگریزی فوج نے وزیریوں کے ۹ سرغنہ گرفتار کر لئے ہیں = **سنا** جاتا ہے کہ مہاراجہ صاحب میسور بہت قرضدار ہیں = **یونان** اور روم کا فیصلہ یورپ کی طاقتوں کے بس میں نہیں رہا ہے = **جس جگہہ** زار روس قتل ہوئے تھے وہاں پر ایک عالیشان گرجا تعمیر کیا جاویگا = **مصر** میں انگریزوں اور فرانسیسیوں کے معاملات نازک ہوتے جاتے ہیں = **سویڈن** کے بادشاہ بھی سخت بیمار ہیں = **رعایا** یونان نے ملکہ شاہ یونان کو لکھا ہے کہ ایک دفعہ تو سلطان روم سے جنگ کرنا ضروری امر ہے = **خیبر** میں ابتک ہر طرح سے امن وامان ہے = **مرزا** ایاز ایوبخان کیواسطے دبادب فوجیں بھرتی کر رہا ہے = **غزنی** پر ایوبخان کی طرف سے سردار عبد اللہ خان نے دھاوا کیا ہے = **میمنہ** میں بغاوت پھیل گئی ہے = **گرفن** صاحب بہادر گورنمنٹ انڈیا کے سکرٹری مقرر ہونگے = **ہرات** سے لڑائی کی خبریں آنی شروع ہو گئی ہیں = **ولایت** سے بہت سے ڈاکٹر ہندوستان کیطرف آتے ہیں = **جنوبی** یورپ میں زلزلہ بربادیاں پھیلا رہا ہے = **شاہ** ایران نے سلطان روم کے پاس اپنا سفیر اس غرض سے روانہ کیا ہے کہ شیخ عبد اللہ کو گرفتار کر کے ہمارے سپرد کر دو = **خدیو** مصر نے قطعی حکم دیدیا ہے کہ ہمارے علاقہ میں بردہ فروشی نہ ہوا کرے = **امیر** کابل سے اب تو رعایا خوش معلوم ہوتی ہے = **قصبہ** انبہٹہ کے باشندگان کی اُس درخواست پر کہ یہاں انگریزی اسکول ہونا چاہیئے حکام نے ابتک توجہ نہیں فرمائی = **افغانستان** کی لڑائی میں جو فوج اور جنرل کا کام کرتے تھے اُن سب کو تمغے ملنے والے ہیں = **فرانس** اور ٹیونس میں کھٹا پٹی ہو رہی ہے = **فرانس** نے ظاہر کر دیا ہے کہ ٹیونس پر فوج کشی ملک گیری کی غرض سے نہیں بلکہ صرف رعب بٹھانا مقصد ہے = **کہتے** ہیں کہ گورنمنٹ ہند نے ظاہر کیا ہے کہ اکتوبر میں پریس ایکٹ منسوخ کیا جائیگا = **شملہ** میں ۹ ہندوستانی آدمیوں نے مذہب عیسوی اختیار کیا ہے = **اخبار** ڈیلی نیوز کا نامہ نگار مقام مرو میں قید ہو گیا ہے = **افواج** فرانس نے بلا کسی روک ٹوک کے قصبہ کیف واقع ٹیونس پر قبضہ کر لیا ہے = **سنا** ہے کہ ایک اور فرقہ روس میں باغیوں کا ظاہر ہوا ہے جسمیں ہزاروں مرد و عورتیں شامل ہیں - **ٹیونس** کا ایک قلعہ فرانس کی فوج نے توپوں سے گرا دیا = **مشہور** ہے کہ روسی فوج بخارا میں داخل ہو گئی ہے =

نور افشاں

—— تار برقی سے معلوم ہوا کہ ۳ر اپریل سنہ کو جو زلزلہ جزیرے کیئو میں آیا تھا سو اُسکے صدمے سے تین ہزار آدمی فوراً دبکر مرگئے اور ۱۱ اپریل کو زلزلے نے دو مرتبہ زور کیا کہ جس سے تعداد اموات کی چار ہزار تک پہونچی اور علاوہ ان اموات کے .... مجروح ہوئے جنکے بچنے کی کچھ اُمید باقی نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ چالیس ہزار آدمیوں کے مکانات تباہ و ویران ہوگئے اور یہہ تباہ شدہ لوگ خوف کے مارے اِدھر اُدھر پھرتے ہیں۔ شہر کسٹرو و شہر جیسی یہانتک ویران ہوئے کہ سوائے کسیقدر گھروں کے کچھ بھی نہ رہا شہر کے ملبہ کے نیچے صدہا لوگ جیتے ہوئے واویلا کرتے رہے مگر کوئی نکالنے والا جرات نہیں رکھتا تھا کہ اُنکو نکال سکے۔ سلطان روم اور سلطنت یونان نے فوراً خبر پاتے ہی اپنے جہازوں کو اُنکی دستگیری کے لیے روانہ کیا ہے کہ اُنکی امداد کیجاوے۔ منیجن ہوس لنڈن میں ۲۰۰۰۰ روپیہ واسطے اُنکی رفع تکالیف کے بطور چندہ کے جمع ہوگیا ہے +

اِس جزیرے کی حالت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اِس دُنیا کی سلامتی کیسی ناپائیدار ہے کہ اُسکے سطح کے نیچے ایسی طاقتیں چھپی ہوئی ہیں کہ ایک گھنٹہ میں اُن شہروں یا ملکوں کو جو کہ ہر ایک اَمر میں نہایت ہی درجے کے ترقی پذیر معلوم ہوتے ہیں ملبہ کا ڈھیر و گورستان بنا سکتے ہیں ہر ایک کو نصیحت ہے کہ جاگتے رہو کیونکہ کسی کو خبر نہیں کہ موت کب آوے +

لنڈن کی تار برقی یکم مئی سے معلوم ہوا کہ اہل بسوتو نے صلح کے پیغام کو قبول کر لیا ہے چنانچہ جنوبی افریقہ میں امن ہوگیا ہے۔ مگر اُسی تاریخ کی دوسری تار خبر سے یہہ ظاہر ہوا کہ جنگ مابین اہل فرانس و ٹیونس جاری ہے۔ سلطان روم نے یہہ دعویٰ پیش کیا کہ ٹیونس کا علاقہ تمہارے متعلق ہے۔ مگر جس حال کہ بہت دنوں پیشتر اہل ٹیونس نے روم کی حکومت کو چھوڑ کر اپنے تئیں آزاد کیا اہل فرانس سلطان کے دعوے کو منظور نہیں کرتے ہیں دیکھا چاہیے کہ یہہ جنگ کہانتک زور پکڑتا ہے +

—— اخبار سیول اینڈ ملیٹری گزٹ مطبوعہ ۲۶ اپریل سنہ میں لکھا ہے کہ ساکنان شہر جالندھر نے ایک عرضی گورنمنٹ پنجاب کے حضور بدین مضمون پیش کی ہے کہ ہمارے لیے ایک سرکاری اسکول جاری کیا جاوے کیونکہ ہمارے لڑکوں کا بہت سا وقت مشن اسکول میں دینی باتوں کے پڑھنے میں ضایع ہو جاتا ہے اگر اُسی عرصہ میں کوئی دنیوی علم کی تعلیم پاویں تو بہتر ہوگا۔ اُمید ہے کہ پدرانہ گورنمنٹ شہر جالندھر کے معصوم بچوں پر پدرانہ ہی شفقت فرماویگی۔ گمان غالب ہے کہ گورنمنٹ پنجاب دانا باپ کی مانند عرضی مذکورہ کی منظوری کرنے کے پیشتر ایبات کو دریافت کریگی کہ آیا وہ طالب علم جو سرکاری مدارس میں تعلیم پاتے ہیں دنیوی علم اُن طالب علمان سے جو مشن اسکولوں میں داخل ہوکر زیادہ وقت بائیبل کے پڑھنے میں ضایع کرتے ہیں سبقت لیجاتے ہیں یا نہیں۔ ہم نے ابتک کوئی ایسی بات نہیں دیکھی +

—— ہمنے ماہ گذشتہ میں لکھا تھا کہ انبالہ ڈویژن سوبہ یعنے گھوڑ دوڑ کا مقدمہ زیر تجویز ہے۔ اب ہمکو معلوم ہوا کہ ڈویژن عظم نے بذریعہ تار برقی یہہ حکم صادر فرمایا کہ اُن اہلکاروں کا ضرور تنسیدلو ہونا چاہیے + ہم اِس حکم کو سنکر بہت خوش ہوئے کیونکہ بعض بعض صاحبان رات بنلدو [illegible] حکام بھی گھوڑ دوڑ کی قماربازی میں شامل ہوجاتے تھے اور علاوہ اسکے گورنمنٹ کا وہ قانون جسمیں لکھا تھا کہ ایسے ایسے کام ناجایز ہیں بیکار [illegible] اب اُسکا رواج پایا ہے۔ اب اُمید ہے کہ تمام ہندوستان سے یہہ قماربازی بند ہو جاویگی +

—— شموے جو تار برقی ۲ر مئی کی آئی ہے اُسمیں لکھا ہے کہ انگریزی مہم مقام خیبر اور زیریوں کے علاقہ میں پہونچی۔ بعض ملک مقام مانس و خیبر اُمیں آکر اطاعت کرنے لگے ہیں۔ اُمید ہے کہ مہم کا خاص مطلب بلا جنگ و جدل کے بر آئیگا +

—— لنڈن کی تار خبر سے معلوم ہوا کہ جزیرے آیرلنڈ میں اہل لینڈلیک مفسدہ پردازی کی کارروائی میں مصروف ہیں۔ شہر ڈبلن میں جنگی کارروائی کا عملدرآمد ہوتا ہے۔ مسٹر چارلیس ڈیلین جو پارلیمنٹ کا ایک ممبر ہے مفسدانہ تقریروں کی علت میں گرفتار کیا گیا ہے۔ دیکھا چاہیے کہ کیا ہوتا ہے +

—— مقام الجیر سے بذریعہ تار برقی خبر آئی ہے کہ فرانس کی فوج نے بندر بیزرطیبا واقع ٹیونس پر قبضہ کر لیا ہے۔ اگر اسیطرح فرانس کی فوج اپنی کارروائی میں مصروف و مستعد رہی تو بہت جلد کامیابی حاصل کرے گی۔ مگر شاہ ٹیونس سلاطین یورپ کی طرف اپنی آنکھیں لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے اِس اُمید پر کہ دے ہم کو دشمن کے پنجہ سے کسیطرح چھوڑا دیویں +

—— ۲۶ر اپریل کو شام کے ۶ بجے ایک عالیشان جلسہ دربار پنجاب یونیورسٹی کالج کا گورنمنٹ کالج میں منعقد ہوا تھا جسمیں حضور جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب و صاحبان حکام چیف کورٹ و دیگر صاحبان و روسا لاہور و ایڈیٹران اخبارات لاہور تشریف فرما تھے۔ یہہ جلسہ نہایت ہی شان و شوکت کے ساتھ ہوا تھا +

بقیہ کیمیا کا بیان

نویں گفتگو

آگے جو کہا تھا کہ سجی بھی داخل فلزات ہے اسکو بیان کیجئے = آگے لوگ اسے خاک جانتے تھے اور ان دنوں ثابت ہوا کہ اسکے آکسیجن کو نکالنے کے بعد ایک صاف فلزات آجاتا ہے = اسکا نام کیا ہے اور رنگ وصورت کیسی ہے = رنگ وصورت اسکی مثل پارے کے ہے اور وزن میں پانی سے کم ہے اور اسکو سوڈیم کہتے ہیں کیونکہ سجی کا انگریزی میں نام سوڈا ہے اور ایسے ہی ایک اور آکسیڈ ہے پوٹاس جسکی فلزات کا نام پوٹاسیم ہے +

کیونکر اسکا آکسیجن نکلتا ہے = اسکے نکالنے کو بہت تیز گرمی ضرور ہے لیکن یہہ فلزات آکسیجن کو اتنا چاہتا ہے کہ اگر ہوا یا پانی میں رکھا جاوے تو اسکے آکسیجن کو کھینچکر جلد اپنی صورت اصلی پر آجاتا ہے = بھلا پھر اسکو کیونکر فلزات بنا کر رکھ سکتے ہیں = صرف ایک چیز میں رہ سکتا ہے کہ اُسے نفط کہتے ہیں اور اگر پانی میں ایک چھوٹا ٹکڑا اسکا ڈال دیویں تو فوراً آواز کے ساتھ جل اُٹھیگا اور جل جاتے ہی سجی ہو جاتا ہے اگر برف پر رکھا جاوے تو بھی اسیطرح آواز کے ساتھ جل اُٹھتا ہے اور برف میں ایک سوراخ ہو جاتا ہے = وہ خود بخود جو اپنے حال پر آجاتا ہے تو کسی کام میں بھی آتا ہے +

ہاں یہہ زیادہ رغبت اسکی آکسیجن کیطرف اور چیزوں کے آکسیجن نکالنے کیواسطے بہت مفید ہے تم نے سنا ہوگا کہ کئی ملکوں کے پہاڑوں کی چوٹی سے بہت آگ نکلتی ہے اور ایک سیال چیز اُبلتی ہے اور پہاڑ کے تمام اطراف میں زمین کو کوسوں تک سیلاب کی طرح چھپا دیتی ہے اور آخر کو وہ مثل پتھر کے سخت ہو جاتی ہے = نہیں یہہ تو مشہور نہیں لیکن زلزلہ زمین کا بارہا دیکھا ہے = خیر غالب ہے کہ یہہ عجوبہ سوڈا اور پوٹاسیم کیسے فلز اسے ہوتا ہو جو فلزات کے حال پر کثرت سے زمین کے نیچے مدفون ہے جب کسی سبب سے کسی چشمے یا دریا کا پانی وہاں تک پہنچے تو بڑے شور و زور سے پانی کے آکسیجن کو کھینچیگا اور آگ بھی نکلیگی اور اسبات کا زیادہ یقین ہوتا ہے اس چیز کے دیکھنے سے جو پہاڑوں پر بہتی ہے +

آپنے دو تین چیزوں کے ملنیکا ذکر مختصر کیا لیکن یہہ کیونکر آپس میں ملتے ہیں کہ کوئی زمین سخت کوئی نرم ہے +

ہاں جاننا چاہئے کہ ہر شے ذرات سے مرکب ہے اور ذرات ایسا جز ہے جس سے کمتر خیال میں نہ آسکے اور اسکی تقسیم محال ہو۔ تو سخت چیز کے ذرات آپس میں ایسے لگے ہیں کہ سخت ہو گئے ہیں اور نرم چیز میں ساتھ رہتی ہیں یہہ سبب نرمی کے اور گرمی کی یہہ خاصیت ہے کہ ہر چیز کی ذرات کو الگ کر دیتی ہے مثلاً اگر پانی گرمی پہنچائی جاوے تو پانی کی ذرات کو وہ اسقدر متفرق کرتی ہے کہ پہلے پانی گرم ہوتے ہی بڑھ جاتا ہے اور زیادہ گرمی سے یہاں تک بڑھتا ہے کہ بخار ہو جاتا ہے تو جسطرح پانی کی ذرات جدا کئے گئے اسیطرح سب چیزوں کے ذرات قابل ہیں کہ دو چیزیں آپس میں ملیں جدے ہوتے ہیں مثلاً پانی میں کوئی رنگ ڈالیں تو اس رنگ کا ہر ذرات پانی کے ہر ذرے سے ملکر اپنا رنگ ظاہر کرتا ہے کہ جتنی گرمی پانی کو سنبھال رکھتی ہے اُتنی ہی اسکے ملانیکو کافی ہے +

تو معلوم ہوا کہ گرمی بہت بکار آمد ہے = ہاں نہایت مفید ہے یہہ تمام چیزوں میں اثر کرتی ہے کہ گرمی کے رہنے سے سب چیزیں پھولی رہتی ہیں اور اسکے دور ہونے سے جم جاتی ہیں جیسے ذرے آپس میں ملکر سخت ہو جاتے ہیں = پانی کی گرمی جب نکالی جائے تو برف ہو جاتا ہے = ہاں اور اسی طرح آکسیجن اور ہیڈروجن گاس کہ جسمیں بہت چھپی گرمی ہے ایک دوسرے کے ملنے سے آواز کے ساتھ فوراً سخت ہوتی ہیں اور گرمی وشعلہ ہو کر نکلجاتی ہے اور وے خود پانی کی بوند بنجاتے ہیں = لوہا تو بہت ٹھنڈا ہے اور سخت چیز ہے اسمیں بھی کچھ گرمی ہے +

ہاں اگر گرمی نہ ہوتی تو اور زیادہ سخت ہو جاتا جیسا آگے ذکر ہوا کہ اگر اسکے ایک ٹکڑے پر دو تین ضرب لگا دیں تو وہ گرم معلوم ہوتا ہے اور چمک جاتا ہے تو اسکا باعث یہی ہے کہ جو گرمی اسمیں چھپی تھی ضرب سے نکلی اور جتنی گرمی نکلی لوہا اُتنا دب گیا = آکسیجن گاس جب کسی سخت چیز سے ملے تو چاہئے کہ ملتے وقت اسکا پھیلاؤ جاتا رہے اور اسکی گرمی نکل جائے = ہاں اور آکسیجن گاس کسی چیز سے ملجائے تو اسکی گرمی بھی ظاہر ہوتی ہے کہ وہ چیز بھی گرم ہو جاتی ہے +

دسویں گفتگو

اس گاس کا ذکر تو مفصل آپنے فرمایا پر کچھ کھار اور مٹی کا بیان فرمائیے +

کھار کو زبان انگریزی میں الکلی کہتے ہیں اور خاک کو ارتھ کھاروں میں اسمونیا یعنے نوسادر اور پاٹاس یعنے سجی اور سوڈا گنے جاتے ہیں = پوٹاش اور سوڈا کا تو کچھ بیان ہوا ہے انکی خاصیت اور شناخت کا اور نوسادر کا بیان کیجئے = تلخ بیحد تیز اور بو سے پہچانا جاتا ہے کہ تیز اور حاد ہے اور جلد اور گوشت کو کھا جاتا ہے اور جلاتا ہے اور نیلے نباتات کو سبز کر دیتا ہے جیسا اسڈ نیلے نباتات کو سرخ کر دیتا ہے اور اسڈ کو بہت چاہتا ہے یہہ اسکی خاصیت ہے +

گوشت کو کیوں جلاتا ہے = ہیڈروجن اور کاربن کو بہت چاہتا ہے اسلئے بدن پر لگتے ہی ان چیزوں کو کھینچتا ہے تو جہانسے کھینچتا ہے وہاں زخم ہو جاتا ہے = بدن میں ان چیزوں کا ہونا ثابت کیجئے +

باقی آئندہ

مراسلات

شاہراہ یا شریعت نمبر ۶

تو سبت کے دن کو پاک رکھنے کے لیے یاد کر۔ چھ دن میں تو محنت کر کے اپنے سب کام کاج کر پر ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے۔ اسمیں کچھ کام نہ کر۔ نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیری مواشی نہ تیرا مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو کیونکہ خداوند نے چھ دن میں آسمان زمین دریا اور سب کچھ جو اسمیں ہے بنایا اور ساتویں دن آرام کیا اسلئے خداوند نے سبت کے دنکو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا خروج ۲۰ باب ۸-۱۱ آیت +

یہہ چوتھا حکم ہے جو خدا تعالیٰ نے کوہ سینا پر اپنے بندے موسیٰ کو اسرائیلوں کی رہنمائی کے لیے دیا۔ اور سب حکموں اور اسمیں ایک فرق پایا جاتا ہے۔ جو فرق کہ لفظ یاد کر میں سمایا ہے۔ اور یہہ اس حکم کے قایم ہونے کی دلالت کرتا ہے۔ میری مراد یہہ نہیں ہے کہ اس سے پہلے لوگ یہہ نہیں جانتے تھے کہ خون کرنا چوری کرنا جھوٹھ بولنا وغیرہ گناہ ہے۔ لیکن میرا مطلب یہہ ہے کہ اس سے پہلے خدا نے اپنے لوگونکو ایسے ظاہری طور پر شریعت نہ دی تھی جیسے کہ باقی اور حکموں میں مندرج ہے۔ لیکن یہہ حکم جسکو کہ خدا یہاں یاد دلاتا ہے ضرور قدیمی معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ ہم ایک چیز کو یاد نہیں رکھ سکتے جبتک کہ وہ پہلے ہمکو بتلائی نہ جاوے۔ اس حکم پر بھی تین سوال ہو سکتے ہیں۔ اول یہہ کہ سبت کیا ہے۔ دوم کسطرح اسکو پاک رکھیں اور سوم کیوں اسکو پاک رکھیں +

۱۔ لفظ سبت کے معنی آرام ہے۔ کتاب اللہ میں مذکور ہے کہ خدا نے چھ دن میں آسمان اور زمین اور سب موجودات کو بنایا اور ساتویں آرام (فراغت) کیا۔ یہہ نہ سمجھنا کہ چھ دنکے کام کرنے سے خدا تھک گیا اور ساتویں دن آرام کیا ہرگز نہیں اگر خدا ہزارہا ہزار سال کام کرے تب بھی کبھی تھکنیکا وہم و گمان اسمیں سما نہیں سکتا بلکہ اُسکے معنی یہہ ہیں خدا نے چھ دنوں میں سب کچھ جو اُسے بنانا منظور تھا بنالیا اور تب اس کام سے فراغت کی اور شروع ہی میں آدم کو سکھایا کہ اُسے ساتواں دن مقدس رکھنا ہے۔ سبت سب سے اول باغ عدن میں تھا۔ آدم و حوا سبت میں تھے یوناہ بھی جبکہ وہ خداوند کے ساتھ زمین پر تھا اُسی سبت میں تھا۔ نوح نے کشتی میں سبت منایا۔ غرض ابراہیم یعقوب وغیرہ اُسکو مانتے چلے آئے اور اب اسرائیلیونکا خدا برق و رعد میں ہو کر اپنی ہولناک اور مخفی آواز سے گویا وہ حکم از سر نو اُنکے دلوں میں ڈالتا ہے سبت کے دنکو یاد کرو یہودی ہفتہ کو سبت مانتے ہیں عیسائی اُسدن کو جسدن کہ اُنکا خداوند شیطان پر پورا غلبہ پا چکا اپنا سبت قریباً دو ہزار سال سے مانتے چلے آئے ہیں +

۲۔ یہہ کہ کسطرح ہم سبت کے دنکو مقدس رکھ سکیں۔ اول تو ہمکو اپنے روزمرہ کے دنیاوی کار و بار سے اس دن فارغ ہونا اور دوم خدا کی عبادت خدا کی بندگی اور اُسکو سوچنے میں دل لگانا ہے۔ حکم تو صاف کہتا ہے کہ چھ دن تو سب کام کر۔ اور ساتویں دن آرام کر تو اس حکم میں نہ صرف یہہ سماتا ہے ہمکو ساتویں دن آرام کرنا چاہیے بلکہ یہہ بھی کہ ہمکو بالضرور چھ دن اور کام دنیاوی بھی کرنا ہے ورنہ ہم اس حکم کو پورا نہیں مانتے۔ خدا سب پر یکساں مہربان ہے۔ (خدا محبت ہے) ہاں خدا کی محبت اور مہربانی اس حکم سے ایسی ظاہر ہوتی ہے کہ انسان کی سمجھ سے باہر ہے۔ لوگ اکثر اپنے آپکو سب سے اعلیٰ اور اپنے نوکروں اور مواشیوں کو اپنی سے بہت کمتر جانتے ہیں خصوصاً ہندوں میں غلاموں سے اور چارپایوں سے بہت سختی کیجاتی تھی پر یہاں خدا نے اپنی بڑی محبت ظاہر کی ہے کہ اُسکے آرام میں نہ صرف مالک اور امیر بلکہ غلام اور سب مخلوقات داخل ہو سکتی ہیں۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ خدا محبت ہے اور ہمکو خدا کی صورت کا عکس اپنے میں پیدا کرنا ہے تو ضرور ہے کہ ہم خدا سے کام کریں۔ وہ ہمیشہ محبت کے کام کرتا ہے۔ بس جیسا ہمارے نجات دہندہ نے اس دنیا میں رہکر ہمیں سکھایا ہے ہمکو بھی محبت کے کام کرنے اسدن نہ صرف جایز اور روا بلکہ فرض ہیں یہہ کچھ ضرور نہیں کہ کوئی شخص سبت کے دن کو اپنے دوستوں میں غپ مارتا رہے یا سو کر وقت گنوا دے بلکہ ضروری یہہ ہے کہ خدا کا کام کرے اور اگر محبت کے سبب کے سوائے اور کوئی کام کرے تو ضرور سبت کا دن مقدس نہیں رکھتا +

خدا وہ وقت جلد لاوے کہ تمام روئے زمین پر سبت کا دن مانا جاوے۔ وہ کیا ہی خوب دن ہوگا کہ جب تمام آدمی ایک دوسرے کی مدد اور محبت سے خبرگیری کرینگے اور خدا کی عبادت میں اس آرام والے دنکو گذارینگے +

تیسرے سوال کا جواب کہ کیوں ہم سبت کو مانیں نمبر ۷ زندگی آیندہ ہفتہ میں ہدیہ ناظرین ہوگا +

الراقم

فقیر محمد حنیف

تقیہ قرآن کی عدم ضرورت نمبر ۱۳

چہارم از روئے امور متعلقہ آیندہ

بہشت اور اسکی خوشی۔ ۲ تمطاؤس	بہشت اور اسکی خوشی
۴:۸۔ باقی راستبازی کا تاج میرے لئے دھرا ہے جسے خداوند جو کہ راست حاکم ہے اس دن مجھے دیگا اور فقط	سورہ ص رکوع ۴ آیت ۴۹-۵۲ یہہ ایک مذکور ہوگا اور

تحقیقی ڈر والوں کو ہے اچھا ٹھکانا باغ میں بسنے کے کھول رکھے اُنکے واسطے دروازے تکیہ لگائے بیٹھے اُنمیں منگواتے ہیں میوہ بہت اور شراب۔ اور اُنکے پاس ہیں نیچی نگاہ والیاں ایک عمر کی یہہ وہ ہے جو تمکو وعدہ ملتا ہے حساب کے دن۔ دیکھو سورہ ص رکوع ۴۔ پھر سورہ صافات رکوع ۲ آیت ۳۹-۴۷۔ مگر جو بندے اللہ کے ہیں چُنے ہوئے جو ہیں اُنکو روزی ہے مقرر میوے اور اُنکی عزت ہے باغوں میں نعمت کے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے لوگ لئے پھرتے ہیں اُنکے پاس پیالہ شراب طہورہ کا سفید رنگ مزا دیتی پینیوالوں کو نہ اُسمیں سر پھرتا ہے اور نہ اُس سے بہکتے ہیں۔ اور اُنکے پاس ہیں عورتیں نیچے نگاہ رکھتیاں بڑی آنکھوں والیاں گویا وے انڈے ہیں چھپے دھرے۔ اور بھی دیکھو سورہ کہف رکوع ۴ آیت ۳۰ اُنکے باغ ہیں بسنے کے بہتی ہیں اُنکے نیچے نہریں پہناتے ہیں اُنکو وہاں کنگن سونے کے اور پہنتے ہیں کپڑے سبز پتلے اور گاڑھے ریشم کے تکیے بیٹھے ہیں اُنمیں تختوں پر۔ کیا خوب بدلا ہے اور کیا خوب آرام ہے سبحان اللہ کیا خوب!!

مجھے نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے ظاہر ہونے کو چاہتے ہیں۔ ا پطرس ۱: ۳-۵۔ جس نے ہمکو۔ زندہ اُمید کے لئے سر نو پیدا کیا تاکہ ہم وہ بے زوال اور نا آلودہ اور غیر فانی میراث جو آسمان پر تمہارے لئے رکھی گئی ہے پاویں الخ۔ ۲ پطرس ۳: ۱۳ پر نئے آسمان اور نئی زمین کی جن میں راستبازی بستی ہے اُسکے وعدہ کے موافق انتظاری کرتے ہیں اور بھی دیکھو یعقوب ۱: ۱۲۔ ان آیات سے ایمانداروں کی آیندہ عزت اور بزرگی کی شناخت معلوم ہوتی ہے +

پھر دیکھو مکاشفات ۷: ۱۵ و ۱۶ و ۱۷۔ اسی واسطے وے خدا کے تخت کے آگے ہیں اور اُسکی ہیکل میں رات دن اُسکی بندگی کرتے ہیں اور وہ جو تخت پر بیٹھا ہے اُنکے درمیان سکونت کریگا۔ وے پھر بھوکھے نہ ہونگے اور نہ پیاسے اور وے نہ دھوپ نہ گرمی اُٹھاوینگے کیونکہ برہ جو تخت کے بیچ و بیچ ہے اُنکی گلہ بانی کریگا اور اُنہیں پانیوں کے زندہ سوتوں پاس پہونچاویگا اور خدا اُنکی آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھے گا۔ اسکے موافق دیکھو باب ۲۱: ۴ اور یہہ ایمانداروں کی خوشی اور پاک شغل کا بیان ہے جسمانی خواہش نہ ہوگی ہی نہیں۔ کیونکہ قیامت میں لوگ نہ بیاہ کرتے نہ بیاہے جاتے ہیں بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کی مانند ہیں متی ۲۲: ۳۰۔ پھر مکاشفات ۲۲: ۳، ۴، ۵۔ پھر کوئی لعنت نہ ہوگی اور خدا کا تخت اسمیں ہوگا + اور اُسکے بندے اُسکی بندگی کرینگے اور وے اُسکا مُنہہ دیکھینگے اور اُسکا نام اُن کے ماتھوں پر ہوگا اور وہاں رات نہ ہوگی اور وے چراغ اور سورج کی روشنی کے محتاج نہیں کیونکہ خداوند خدا انکو روشن کرتا ہے اور وے ابدالآباد بادشاہت کریں گے۔

یہہ اُن ایمانداروں کی خوشی دینی اور نیک بختی کا بیان ہے اس مقابلہ سے ظاہر ہے کہ بائبل اور قرآن کی بہشت میں صریح ناموافقت ہے۔ ایک روحانی دوسرا نفسانی ہے۔ یعنے ایک میں روحانی خوشی اور دوسرے میں نفسانی خوشی ہے۔ ایک میں ایمانداروں کے پاک شغل ہیں خداوند کی بندگی میں لگے رہنا اور دوسرے میں اُسکے عوض شراب اور عورتوں کے شغل میں مشغول رہنا شامل ہے ایک میں شادی بیاہ کھانا پینا وغیرہ نہیں ہے اور دوسرے میں یہہ باتیں ہیں بہشت قرآنی کی نسبت ہم کیا کہیں اوروں نے جو مناسب تھا اس امر میں اہل اسلام کی تنبیہ اور ہدایت کے لکھا ہے ہماری غرض یہہ ہے کہ حضرت محمد نے یہہ بیان پایا کہاں سے؟ معلوم ہوتا ہے کہ شغل اور اکثر باتوں کے اثبات میں بھی یہودی ہی اُنکے اُستاد ہیں اور کسیقدر فارسی بھی۔ چنانچہ یہودیوں کی طالمود میں یہہ بیان پایا جاتا ہے کہ قیامت کے بعد انسان کوئی کام نہیں کرتے اور جسمی تھکاوٹ یا ماندگی نہیں ہوتی۔ اُنکے مکان قیمتی پتھروں کے ہوں گے اور اُنکے بستر ریشم کے اور شراب اور عطر کی نہریں ہونگی۔ (دیکھو انتخاب طالمود صفحہ ۳۲ مولفہ ڈاکٹر جوسف بارکلے) سیل صاحب بھی دیباچہ ترجمہ قرآن کے صفحہ ۷۱ میں لکھتے ہیں کہ یہود کہتے ہیں کہ ایمانداروں کے لئے ایک لذیذ باغ ہے جو ساتویں آسمان تک پہونچتا ہے اُسکے تین دروازے ہیں اور چار نہریں ہیں جو دودھ اور مے اور بلسام سے بہتی ہیں۔ پس اس سے ظاہر ہے کہ قرآن میں طالمودی بہشت کا اظہار کیا گیا ہے جسمیں فارسیوں کی بھی بہشت لاگ گئی ہے۔ اگر اُنکے بہشت میں نفسانیت کی کچھ کسر تھی تو وہ حضرت محمد نے پوری کر دی ہے اسکے متعلق ایک اور بات ہے جسکا ذکر اس موقع پر مناسب معلوم ہوتا ہے۔ یعنے اگر کہا جاوے کہ بیان بہشت قرآنی استعارہ کے طور پر ہوا ہے تو اسحال میں لازم ہے کہ استعارہ قرآن سے ثابت کیا جاوے کیونکہ وہ سب مقامات جنمیں بہشت اور اُسکے عیش کا ذکر آیا ہے کسی میں اُنکو استعارہ کے طور پر بیان کرنے کا اشارہ بھی نہیں ہے۔ برخلاف اسکے بار بار کہا ہے کہ یہہ ایمانداروں کا بدلہ ہے کیا خوب آرام ہے۔ کہیں تو کہہ دیا ہوتا کہ یہہ آسمانی خوشیوں کی زمینی مثال ہے۔ قریبا اُٹھائیس ۲۸ مقام میں جنمیں بہشت کا ذکر آیا ہے اُنمیں سے کسی میں استعارہ کی بو تک نہیں ہے بجائے استعارہ کے تاکیداً لکھا ہے کہ یہہ وہی بہشت ہے جو میراث پائی تم نے بدلے اُن کاموں کے جو کرتے تھے۔ اور کہ یہی ہے مراد ملنے بڑی۔ اور پھر یہہ کہ احوال اُس بہشت کا جو وعدہ ہے ڈر والوں کو۔ اس بہشت کی نعمتوں کو اور طرح بیان کرنا یا نہ ماننا گویا خدا کی نعمتوں کو جھٹلانا ہے دیکھو سورہ رحمان رکوع ۳ کُل +

باقی آئیندہ

منقولات

مسیحی دین آخر الزمان اور سارے آدمیوں کے لئے ہی

تب ان کے ذہنوں کو کھولا کہ کتابوں کو سمجھیں اور اُنسے کہا کہ یوں لکھا ہی اور یوں ہی ضرور تھا کہ مسیح دکھ اُٹھائے اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اُٹھے اور یروشلم سے لیکے ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُسکے نام سے کیجائے۔ لوقا ۲۴-۴۵-۴۷ ✣

عزیز پڑھنیوالے ہم اس مبارک زمانے میں رہتے ہیں جسمیں خدا کے لوگ ساری دنیا کی نجات کے واسطے بڑی ہی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کام میں شامل ہونے کو ہم بھی بلائے گئے ہیں۔ مسیحی کلیسیا نے حال کی صدی میں اس نیک کام میں ایسی سرگرمی اور جانفشانی ظاہر کی ہی جیسی پیشتر کبھی نہیں کی تھی۔ اس اُنیسویں صدی میں اور بھی عجیب و غریب کام ہوئے ہیں جو یاد رکھنے کے قابل ہیں۔ اس زمانے میں علم نے بڑی ہی ترقی حاصل کی ہی۔ اسی زمانے میں بہتیری باتیں جو پہلے پوشیدہ تھیں ظہور میں آگئی ہیں اور بہتیرے ہنر ایجاد ہوئے ہیں یہہ تار برقی شرک آہنی دو خانی جہاز و دو کش چھاپنے کی کل اور بہت دو خانی کلوں کا زمانہ ہی یہہ ملکوں میں عقل پھیلنے سوداگری اور دنیا کی قوموں کے درمیان ایک دوسرے کی آمد و رفت کا زمانہ ہی پر خاصکر۔ صلح بخشنیوالی انجیل کو دنیا کی حد تک پھیلانیکے لئے سرگرم متفق ثابت قدم کوششوں کا زمانہ ہی۔ اس زمانے کا یہی سب سے بلند شاندار اور قائم رکھنیوالا جلال ہی جسکے سبب یہہ مبارک زمانہ آیندہ کی تواریخوں میں مشہور و معروف رہیگا۔ مگر کوئی پوچھے کہ مسیحی کلیسیا کو ایسا کام کرنے کے لئے فرمان کہاں ہی تو ہم اسکو یہہ جواب دیتے ہیں کہ خدا کی کلام میں جا بجا یہہ فرمان پایا جاتا ہی پر خاص کر کے یہہ حکم اُس الہامی کلام میں جسمیں ہمارے نجات دہندہ خداوند عیسیٰ مسیح کا مفصل بیان ہوا یا تاکید پایا جاتا ہی۔ مسیح کی انجیل کی بابت اُسکے پیدا ہونیکے وقت مقرب فرشتوں نے یوں کہا دیکھو میں تمہیں بڑی خوشخبری سناتا ہوں جو سب لوگوں کے واسطے ہی کہ داؤد کے شہر میں آج تمہارے لئے ایک نجات دینیوالا پیدا ہوا وہ مسیح خداوند ہی۔ خدا کو آسمان پر تعریف اور زمین پر سلامتی اور آدمیوں سے رضامندی ہو۔ پھر جب مسیح آسمان پر عروج فرمانے لگا تو اُسنے اپنے شاگردوں کو اسی انجیل کی بابت کہا کہ روح القدس تمپر آئیگی تم قوت پاؤگے اور یروشلم اور سارے یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی حد تک میرے گواہ ہوگے۔ سب سے بڑا اور پچھلا حکم جو مسیح نے اپنے شاگردوں کو دیا سو یہہ تھا کہ تم تمام دنیا میں جاکے ہر ایک مخلوق کے سامھنے انجیل کی منادی کرو۔ متی رسول اس حکم کو یہہ بیان کرتا ہی کہ عیسیٰ نے پاس آکر اُنسے کہا کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا اسلئے تم جاکر سب قوموں کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسما دیکے شاگرد کرو اور اُنہیں سکھلاؤ کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جنکا میں نے تمکو حکم دیا ہی اور دیکھو میں زمانے کے تمام ہونے تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں ✣

آیت مذکور ہماری سند کی باتوں سے کامل موافقت رکھتی ہی جو اُسی دن کی تمام رسولوں کے سامھنے کہیں گئیں جسمیں مسیح مردوں میں سے جی اُٹھا۔ اُسنے اُن باتوں کی طرف اشارہ کرکے جو اُسکی بابت موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے نوشتوں اور زبوروں میں لکھی ہیں اور سچائی کو قبول کرنے کے لئے اُنکے دلوں کو کھولکر کہا یوں لکھا ہی اور یوں ہی ضرور تھا کہ مسیح دکھ اُٹھا دے اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اُٹھے اور یروشلم سے لیکے ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُسکے نام سے کیجائے۔ پس خدا کے بیٹے کی الہامی تواریخ میں اُسکے پیدا ہونے جی اُٹھنے اور آسمان پر عروج فرمانے کے وقت یہی حکم دیا گیا جسکی تعمیل میں مسیحی کلیسیا اب کوشش کر رہی ہی۔ یہاں جنگی کلیسیا کو آگے بڑھنے کا حکم ہی۔ یہاں کلیسیا کے سارے عہدے داروں کو بڑا حکم دیا گیا ہی یہاں اُس بڑی غرض اور مطلب کا بیان ہوا ہی جسکے واسطے خادم الدین بلوائے گئے اور ترکستان میں بھیجے گئے ہیں۔ یہاں وہ جلالی مقصد ہی جسکے واسطے وہ ملکر زمانے کے تمام ہونے تک محنت کرنے کو ہیں یعنے ہر ایک مخلوق کے سامھنے انجیل کی منادی کرنا ساری قوموں کو مسیح کی طرف بلانا ساری زمین پر مسیح کی بادشاہت کے غالب ہونے کے لئے کوشش کرنا۔ اسی قصد کو پورا کرنے کو مسیح مجسم ہوا اسی لئے اُسنے دکھ اُٹھایا مر گیا اسی لئے وہ جی اُٹھا اور آسمان پر چڑھ گیا یوں ہی سارے پاک نوشتوں میں لکھا ہی اور اسی لئے ضرور ہوا کہ وہ دکھ اُٹھائے مردوں میں سے جی اُٹھے اور آسمان پر عروج فرماوے اور یروشلم سے لیکے ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُسکے نام سے کیجائے یہہ کام دنیا کے برابر وسیع ہی یہہ حکم زمانے کے آخر ہونے تک کیواسطے ہی۔ توبہ اور گناہوں کی معافی تمام انجیل کا خلاصہ ہی بغیر لہو بہائے گناہوں کی معافی نہیں ہوتی جب خدا کا برہ جو جہان کے گناہ اُٹھا لیجاتا ہی اپنے خون سے گناہوں کا



کفارہ نہ دے گنہگاروں کے لئے معافی نہیں کسی طرحکی توبہ خدا کو قبول نہیں انجیل کی خوشخبری سنائی نہیں جاسکتی توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی کرنا اسی کی منادی کرنا ہے جسکی پولوس رسول نے تھسلنیکے شہر میں منادی کی یعنے مسیح اور اُسکے جی اُٹھنے کی۔ یہہ مسیح مصلوب کی وعظ ہے جسکی پولوس نے کرنتھ شہر میں منادی کی۔ یہہ صلیب اور نجات کی منادی کرتا ہے توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی مسیح کے نام سے مسیحی دین کی منادی کرنا ہے بغیر مسیح کے جو خدا کی قدرت اور حکمت ہے مسیحی دین کسی آدمی کے لئے فائدہ مند نہیں ہے۔ مسیح کا یہہ حکم جو اُسنے آسمان پر جاتے وقت کلیسیا کو دیا اب تک کلیسیا پر فرض ہے یہہ اُسکی بادشاہت کا آئین ہے جسکی تعمیل ہر زمانے میں خادم الدین اور ہر ایک مسیحی پر لازم ہے۔ مسیح نے اپنے رسولونکو کھلا کر حکم دیا کہ یروشلم سے باہر نہ جاؤ جب تک کہ تم روح القدس سے طاقت نہ پاؤ اور جب تم روح القدس سے قوت پاچکو تو زمین کی حد تک اس نجات کے کلام کی منادی کرو۔ منادیکا شروع کرنا یروشلم میں ضرور تھا اور اُسکا آخیر دنیا کی حدود تک اُنکی روانگی کی جگہہ یروشلم کا پاک شہر تھا۔ اُنکو حکم ملا کہ وہاں سے شروع کرکے منادی کرتے ہوئے آگے طرف بڑھتے چلے جائیں جب تک کہ ہر ایک مخلوق فرقہ اور قوم کے سامھنے اور ہر ایک ملک میں توبہ اور گناہونکی معافی کی منادی اُسکے نام سے کیجائے۔ ہماری سند کی آیتوں کا بڑا مضمون یہہ ہے کہ مسیح کی انجیل سارے نبی آدم کے واسطے ہے اور اگر انجیل سارے نبی آدم کے واسطے ہے تو ضرور ہے کہ اُسکی منادی ہر ایک آدمی کے آگے کیجاوے اب ہم اِس بات کے ثبوت کے لئے کہ مسیحی دین سارے نبی آدم کے لئے اور صرف یہی اُنکا آخری دین ہوگا کئی ایک باتیں بیان کرینگے ✚

باقی آئندہ

اخبارات تار برقی

وزیری مہم۔ ۲۵ تاریخ کو افواج انگریزی زن چیناکی طرف جو جدری کچھ سے پانچ میل کے فاصلہ پر واقع ہے روانہ ہوئی ۲۶ تاریخ کو علیحدہ شدہ دستہ فوج شحک کی جائے سکونت کی طرف کوچ کرنے والا اور اصلی فوج کو باروں پر ملنے والا تھا ✚ خیروارہ کے اردگرد کے جبل لوگ خاموش بیٹھے ہیں ✚

لنڈن۔ ۲۶ اپریل آج لنڈن میں ارل آف بکنسفیلڈ مرحوم کے جنازہ کے ہمراہ بہت لوگ تھے شاہزادہ ویلز۔ ڈیوک آف کناٹ اور شاہزادہ لیوپولڈ بھی موجود تھے اور تمام کنسرویٹیو کے سرگروہ۔ مارکوئیس آف ہارٹنگٹن اور مسٹر ورٹن ہارکوٹ وغیرہ موجود تھے ✚

لنڈن۔ ہمکو خبر پہونچی ہے کہ ایک جنگی فرانسیسی ناوے ایک توپ چھوڑی گئی اور ٹونس کا قلعہ جو تبارکہ میں ہے نیست و نابود کیا گیا اور من بعد افواج خشکی پر اوتر گئی ✚

عورتوں کا امتحان۔ اخبار تغنیم کا بیان ہے کہ جو یہہ حکم ہوا تھا کہ عورتوں کا امتحان کیمبرج میں ہوا کرے اُسکی تعمیل شاید ہو مگر ایک اعتراض یہہ ہے کہ اُنکے نمبر کم دیئے گئے ہیں حال کا یہہ حکم ہے کہ زبردست علماء اُنکا امتحان لین جو کامل تجربہ رکھتے ہوں تو ضرور ایسے ایسے اعتراض رونمائی کر رہے ہیں اور یہہ بھی اعتراض ہے کہ جب امتحان تعلیم کا لیا جاویگا تو رعایتیں بھی ہوں گی۔ افسوس ڈاکٹر ہڈسن کا یہی خاص منشا تھا کہ حتی الوسع عورتونکے امتحان میں ترقی ہو اور اُنکو کامل علم دیا جاوے لیکن وہ قضا کرگئے جسکے سبب سے اُن لوگونکو سخت رنج ہوگا عورتوں کی ترقی تعلیم کی خواہش مند تھی ✚

روس۔ شہنشاہ روس کے پاس ہم سنتے ہیں بہت سی سفارتیں آئی ہیں جنکا شکریہ شہنشاہ نے ادا کیا ہے کہ وہ لوگ سلطنت کے بڑے خیر خواہ ہیں۔ ایک موقع پر چند کاشتکاروں نے شہنشاہ کو سجدہ کرنے کے لئے حرکت کی لیکن ایک اخبار کا بیان ہے کہ شہنشاہ اس حرکت سے شرمندہ ہوئے اور اُنہوں نے اُنسے اشارہ کیا کہ وہ کھڑے ہوجائیں ✚

برقی روشنی۔ ہماری حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند کا ارادہ ہے کہ قلعہ ونیڈسر کیسل میں برقی روشنی جاری فرمادیں اگر فی الواقع یہہ روشنی مطبوع ہوئی تو غالباً بالمورل میں بھی یہی روشنی جاری ہوجاوے گی ✚

سلطان ٹرکی۔ پہلے تو یہہ لکھا جاچکا ہے کہ شاہ ایران نے اپنے چچا کو مشن کے ساتھ قسطنطنیہ کو روانہ کیا ہے لیکن قسطنطنیہ کی تار برقی سے معلوم ہوا کہ روسی قاصد کے ساتھ سلطان ٹرکی نے ایک خط شاہ ایران کو بھیجا ہے جس میں بڑے بڑے معاملات مندرج ہیں ✚

امیر بخارا۔ سول ملٹری گزٹ کا بیان ہے کہ بخارا کے چند سوداگر سرہند کو لاہور سے گئے ہیں جہاں امیر بخارا کا ولیعہد ہے یہہ لوگ اس خبر کی تائید کرتے ہیں کہ روسی فوجیں بخارا میں آگئی ہیں اور روسی انجنیروں نے بخارا کے شمال میں ایک قلعہ کے بنانے کی تجویز کی ہے اور اُسکی بنگی میں مصروفیت رکھتے ہیں امیر بخارا کی وفات کا حال ان لوگوں نے نہیں بیان کیا ✚

ٹرکی و یونان۔ یورپ کی سلطنتوں نے یہہ فیصلہ کیا ہے کہ مسئلہ سرحد یونان کی نسبت جو تجویزیں سلطان نے پیش کی ہیں بموجب اُن کے عمل کیا جاوے قسطنطنیہ [illegible] میں جنگی تیاریاں برابر جاری ہیں ✚

لودیانہ

بخنہ خبر ہے کہ ۵ مئی کی صبح کو پیر کے روز جناب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ گرمکسول سے یہاں رونق افروز ہونگے۔ اور ۸ مئی کی صبح کو اپنے عہدہ کا چارج لینگے۔ اور جناب مسٹر لک صاحب قایم مقام ڈپٹی کمشنر جالندھر تشریف لیجاینگے +

اتوار کے روز ایک عورت کشمیرن ساکنہ محلہ ڈھولیوال کسی باعث سے کنوئے میں آنکھوں پر پٹی باندھکر گر گئی شور و غل ہونے پر صحیح و سلامت نکالی گئی۔ سنا ہے کہ عورت کا بیان ہے کہ مجکو میرے ماباپ وغیرہ نے سخت غیرت دلائی تھی۔ اب وہ عورت گرفتار ہے اور مقدمہ پولیس میں درپیش ہے دیکھا چاہئے کہ وہ خودکشی کی علت میں سزا پاتی ہے یا نہیں +

منگل کی شام کو بوقت ۸ بجے ایک میاں سمی گوری چلا آتا تھا اُس نے ایک طوایف کو جس سے اُسکی راہ و رسم تھی کہا کہ جلد گھر کو چل طوایف نے جواب دیا کہ ایسا جلد ہے تو کنوئے میں چھلانگ مار چنانچہ یہہ سنتے ہی فوراً کنوئے میں کود پڑا۔ لوگوں نے زندہ نکالا۔ وہ بھی ماخوذ ہے +

موسم کی یہہ حالت ہے کہ دن کو زیادہ گرمی ہوتی ہے اور رات کو سردی احتمال ہے کہ شاید بیماری نہ پھیل جاوے +

اشتہار

ہیڈ ماسٹر کی ضرورت

ایک لایق ہیڈ ماسٹر سیالکوٹ امریکن مشن سکول میں چاہئے جسکو تنخواہ ؎ روپیہ تک ملیگی۔ لیکن اُسکی لیاقت ایسی ہو کہ انٹرنس کلاس کو بخوبی پڑھا سکے اور پہلے کسی جگہہ کام بھی کیا ہوا ہو یا کرتا ہو۔ ایسا شخص اپنی درخواست معہ سارٹیفکیٹ پاس جناب پادری مارٹین صاحب مہتمم امریکن مشن سکول سیالکوٹ بھیج دیوے +

المشتہر

پادری مارٹین صاحب مہتمم امریکن مشن سکول سیالکوٹ واقعہ ۲۱ اپریل ۱۸۹۱ء

غزل

من تصنیف مسٹر جیمس عمرویل متخلص گل از رڑکی

مسیحا سے نہیں کچھ آرزو ہرگز نہاں میری۔
تمنائے دلی اُسپر دلا ہے سب عیاں میری۔
وہی ہمدم ہے اسدم کا وہی مونس ہے ہر غم کا۔
نہیں اُسکے سوا کوئی سُنے جو داستاں میری
لکھوں توصیف کیا کیا اور کروں کیا حمد میں اُسکی۔
نہیں طاقت قلم میں اور عاجز ہے زباں میری
اُسیکے فضل سے اُمید بخشش کی ہوئی ہمکو۔
یہہ سچ جانو صحیح مانو سنو ای مہرباں میری
یہاں روشن ہے اُسکے نور سے فانوس دل اپنا
کرے روشن ضمیری کو نہ کیوں عالم بیاں میری
عبث ہو فکر عشرت اور معیشت کیوں بھلا مجکو۔
خبر لیتا ہے جب ہر حال وہ شاہ زماں میری
ہوا قربان ہے فدیہ میں جو میری خطاؤں کے۔
فدا اُسپر نہ ہو کیونکر یہہ دل میرا یہہ جاں میری
یہی ہے التجا خالق سے خلقت میں خوش و خرم۔
بسر ہو یاد میں اُسکی یہہ سب عمر رواں میری
میں وہ گل ہوں یہاں از بسکہ اس عمر ضعیفی میں۔
قدر کرتا ہے گلشن میں ہر ایک پیر و جواں میری

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ سنکونیا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب و عمدہ ہے خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہے قیمت فی پُڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہے اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہے جو چاہے اُن سے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدے +

دستخط

جی۔ ای۔ وکیفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار جمعرات کے روز چھپکر روانہ ہوتا ہے قیمت مندرجہ ذیل ہے۔ سالانہ بلا محصول عیم معہ محصول سے ۲ پرچہ کیواسطے معہ محصول للعہ ۳ پرچہ کیواسطے ؏ ۴ پرچہ کیواسطے معہ محصول ؏۔ ۵ پرچہ کیواسطے معہ محصول ؎۔ ۶ پرچہ کیواسطے معہ محصول للعہ ۱۲ پرچہ کیواسطے معہ محصول ؏ قیمت بذریعہ منی آرڈر جو ہر ایک ڈاکخانہ میں بنتا ہے بھیجنی چاہئے +